سوال

غیر محرم کے ساتھ خلوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی گھر میں اکثر اکیلی ہوتی ہے ۔ میں آفس ، نماز کے لئے مسجد یا بازار وغیرہ چلا جاوں اور میرے بعد گھر پر کوئی آجائے تو میری بیوی کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے گھر آنے والا شخص اگر تو آپ کی بیوی کا غیر محرم ہے تو آپ کی بیوی کو چاہیئے کہ وہ اسے گھر داخل نہ ہونے دے اور کسی مناسب طریقے سے اسے سمجھا دے کہ آپ گھر نہیں ہیں ۔ کیونکہ کسی غیر محرم کے ساتھ خلوت حرام اور ممنوع ہے ۔

نبی کریم نے فرمایا :

((لایخلون رجل بامرأة إلا کان ثالثهما الشیطان)) (جامع الترمذي : 1170)

‘‘کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے ۔’’

خاوند پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی کو منع کرے کہ وہ کسی بھی اجنبی کو گھر میں داخل نہ ہونے دے خواہ وہ اس کا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

((إیاکم والدخول علی النساء فقال رجل من الأنصار یا رسول اللہ، أفرأیت الحمو؟ قال : الحمو الموت)) صحیح البخاري)

’’عورتوں کے پاس جانے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ صحابہ نے عرض کیا : یا رسول اللہ ﷺ دیور کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے ؟ فرمایا : دیور تو موت ہے ۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی